سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۱﴾

۲- اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۲﴾

اس سے ماقبل کی سورۃ سورۃ الضحیٰ میں ظاہری وجسمانی انعامات کا ذکر تھا۔ اور اس سورہ شریفہ میں آپؐ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو روحانی نعمتیں ہوئیں ان کا ذکر ہے۔ شرح صدر ایک کشفی کیفیت تھی جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر وارد ہوئی تھی۔ جبکہ آپؐ کی عمر دس سال سے کچھ اوپر تھی اور بعد میں نبوت کے زمانہ میں بھی دوبارہ وہ کشفی اور روحانی معاملہ شرح صدر کا آپؐ سے کیا گیا۔ ظاہری اثر اس کا آپؐ پر یہ تھا کہ جو وسیع الحوصلگی آپؐ کی تھی۔ اس کی نظیر اوروں میں کیا اولوالعزم نبیوں میں بھی پائی نہیں جاتی۔ نوح علیہ السلام نے قوم سے دکھ اٹھا کر رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا (نوح : ۲۷) کہہ دیا اور موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام قوم سے دکھ اٹھا کر وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (یونس : ۸۹) کی دعا کرتے ہیں۔ مگر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب طائف کے شریروں سے اس قدر پتھروں کی مار سے دکھ اٹھایا کہ سارا بدن آپؐ کا خون آلود ہو گیا۔ اس وقت آپؐ نے فرمایا تو یہ فرمایا۔ کہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (بخاری کتاب الانبیاء باب ۵۴) جبرئیل علیہ السلام نے طائف والوں کی ہلاکت کیلئے عرض کیا تو فرمایا کہ نہیں میں امید رکھتا ہوں کہ ان کی نسل سے مسلمان پیدا ہوں گے۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نو۹ بیبیاں تھیں۔ انسان ایک دو۲ بیبیوں کی نازبرداری سے تنگ آجاتا ہے۔ مگر آپؐ سے تمام بیبیاں خوش تھیں۔ آیۃ تطہیر کے اترنے پر جو سورۃ الاحزاب میں ہے۔ آپؐ نے سب بیویوں کو اختیار دے دیا تھا۔ مگر کسی نے بھی آپؐ کے حسنِ اخلاق اور انشراح صدر کو معلوم کر کے آپؐ سے جدائی کو پسند نہ کیا۔ یہ کیسا انشراحِ صدر اور عالی حوصلہ تھا کہ فتح مکہ کے روز جن ظالموں نے آپؐ کو شہر سے نکالا تھا اور آپؐ کے اصحابؓ کو طرح طرح کی بے رحمیوں سے قتل کیا تھا۔ ان سب کو آپؐ نے لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ کہہ کر یک لخت

معافی دے دی۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان ۱۵ر دسمبر ۱۹۱۲ء)

اَلَمْ نَشْرَحْ : غور کرو موسیٰؑ رَبِّ اشْرَحْ لِی صَدْرِی کی دُعا کرتے ہیں اور یہاں اَلَمْ نَشْرَحْ۔ (تشحیذ الاذہان جلد ۸ ۹ء صفحہ ۴۸۸)

۴۔ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾

سینہ کی تنگی۔ یہ سب سے بڑھ کر وِزْر انسان پر ہوتا ہے۔ عالی ہمتی اور فراخ حوصلگی کے برابر سبکدوش رکھنے والی انسان کیلئے کوئی دوسری چیز نہیں۔

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان ۱۵ر دسمبر ۱۹۱۲ء)

اس آیت شریفہ فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (الفتح: ۲) کی تفسیر کیلئے قرآن ہی عمدہ تفسیر ہے۔ اور وہ آیت مفسرہ آیت اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ۔ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ہے فتح سے مراد ہے۔ دل پر علومِ باری اور آسمانی بادشاہت کے اسرار کھولنا اور جب وہ کھلتے ہیں تو توبہ اور خشیت اور خوفِ الٰہی پیدا ہوتا ہے۔ جس کے باعث گناہ نہیں رہتے۔ انسان نئی زندگی پاتا ہے۔ نیا جلال حاصل کرتا ہے۔ (فصل الخطاب حصہ اول صفحہ ۱۶۹-۱۷۰)

۵۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۵﴾

اذان میں کلمۂ شہادت سب اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ آپؐ کا بھی نام تمامی دنیا میں بلند آوازوں سے پکارا جا رہا ہے۔ مکی زندگی آپؐ کی ایسی تھی جیسی کہ سکھوں کے عہد میں مسلمانوں کی تھی اس وقت اس قسم کی زبردست پیشگوئی کا کیا جانا اور پھر اس کا پورا ہونا یہ بجائے خود آپؐ کی رفعتِ شان پر دلیل ہے۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان ۱۵ر اگست ۱۹۱۲ء)

۶،۷۔ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۷﴾

ایک روایت میں آیا ہے کہ لَنْ يَّغْلِبَ عُسْرٌ يُّسْرَيْنِ یعنی ایک سختی دو آسانیوں پر کبھی غالب نہیں آئے گی۔ اگرچہ عُسر کا لفظ بھی دو بار ہے۔ اور یُسر کا لفظ بھی دو بار ہے۔ مگر اَلْعُسْرِ

معرف باللام مکرر ہے۔ اور وہ معرف ہونے کی وجہ سے ایک ہی ہے اور یُسر نکرہ دوبارہ ہے۔ اس لئے یُسر الگ الگ مُراد ہوں گے۔ اسی مضمون پر کسی کا ایک شعر ہے۔ ؏

اِذَا اشْتَدَّتْ بِكَ الْبَلْوٰی ۔ فَفَكِّرْ فِی اَلَمْ نَشْرَحْ
فَعُسْرٌ بَيْنَ يُسْرَيْنِ ۔ اِذَا فَكَّرْتَهٗ فَافْرَحْ

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان ۱۵ اگست ۱۹۱۲ء)

۸، ۹۔ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۸﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۹﴾

یہ سنّت انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ہے کہ ظاہری کوشش اور محنت کے ساتھ باطنی عقدِ ہمت دعا اور توجہ الی اللہ ان کا کام ہوتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ظاہری محنتوں سے کعبہ کو بنایا مگر ساتھ ہی عقدِ ہمت سے دعائیں بھی کیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (البقرہ: ۱۲۸)

محنت ہو۔ کوشش ہو۔ مگر دعا نہ ہو۔ کام ناتمام ہے۔ اسی طرح صرف دعا ہی دُعا ہو۔ مگر کچھ محنت نہ ہو۔ پھر بھی کام ناتمام ہے۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان ۱۵ اگست ۱۹۱۲ء)